3159-اس کے لئے روزے رکھنا مشکل ہیں اور شھوب کم کرنے والی دوائیں استعمال کرنا چاہتا ہے

سوال

میرا سوال جنسی شہوت کو کم کرنے کے متعلق ہے اس لئے کہ میں ایسے ملک میں ہوں جہاں پر روزانہ ہی شہوت جوش مارتی ہے میں جتنی بھی آنکھیں نیچی رکھنے کی کوشش کروں پھر بھی ایسی اشیاء نظر آجاتی ہیں جو شہوت کو ابھارتی اور بعض اوقات تو کچھ قطرے بھی نکل جاتے ہیں ۔

میرے لئے جو تکلیف دہ معاملہ ہے وہ یہ کہ نماز کی ادائیگی اور طہارت کا مسئلہ ہے اور بعض اوقات تو مجھے مجبورا نماز میں تاخیر بھی کرنی پڑتی ہے اور آپ نے یہ فرمایا ہے کہ مشت زنی حرام ہے اور آپ نے روزے رکھنے کی وصیت کی ہے لیکن میرے لئے یہ ممکن نہیں کہ میں تسلسل کے ساتھ روزے رکھ سکوں کیونکہ روزے مجھے کمزور کر دیتے ہیں اور میں اسے برقرار نہیں رکھ سکتا اور میرے لئے شادی کرنا بھی مشکل ہے اور اسی حالت میں کچھ سال تک رہوں گا تو کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں شہوت کم کرنے کے لئے دوائی استعمال کر لوں ؟

پسندیدہ جواب

روزے صرف علاج ہی
نہیں بلکہ یہ نفس کے لئے تطہیر کا کام بھی دیتے اور اجرو ثواب اور اللہ تبارک
وتعالی کی رضا کے حصول کا سبب بھی ہیں اور وہ نفس کے لئے مجاہدہ ہے اور یہ بھی ممکن
ہے کہ آدمی روزوں سے صبر اور اجرو ثواب حاصل کرنے کا عادی ہو جائے ۔

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

(تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح کہ
تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقوی اختیار کرو)

اس کی تفسیر میں ایک قول یہ بھی ہے
کہ : تاکہ تم گناہوں اور معاصی سے بچو کیونکہ روزے دار اپنے نفس کو روکنے والا اور
اسے بری جگھوں سے بچانے والا ہوتا ہے اور یہی معنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
مندرجہ ذیل قول میں پایا جاتا ہے :

(تو اسے روزے رکھنے چاہئیں کیونکہ
یہ اس کے لئے ڈھال اور بچاؤ ہے)

تو اس سے بہت سے لوگ یہ سمجھے ہیں کہ
روزہ بندے کو کمزور کر دیتا ہے تو اس کی وجہ سے شہوت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اگرچہ

یہ ایسے ہی ہے لھذا جو معنیٰ ذکر کیا گیا ہے وہ اس سے زائد ہے اور اس کے ساتھ حاصل بھی ہے ۔

اور اس طرح کہ بیشک روزہ اسے اس بات پر برانگیختہ کرتا ہے کہ جس سے اسے خوف آتا ہے اور یا پھر روزے کی برکت سے کیونکہ روزے دار پر ضروری ہے کہ وہ اس کام سے رک جائے کیونکہ جب اسے کھانے پینے سے روکا گیا ہے تو بدرجہ اولی حرام سے بھی رکنا چاہیے ۔

دیکھیں : فتاوی السبکی جلد نمبر 1
الصیام : حفظ الصیام عن فوت التمام

توشارع نے جب اس نوجوان کو جو کہ شادی نہیں کر سکتا روزے رکھنے کا حکم دیا ہے تو وہ علم والا اور حکمت والا ہے اور اس میں روزے کا اثر واضح ہے اور یہ بھی کہ وہ شہوت کی کمی اور اس کے ضبط میں معاون ثابت ہوتا ہے اور ہیجان میں تخفیف کا باعث بنتا ہے ۔

اور جو آپ نے دوائی کی مناسبت سے سوال کیا ہے کہ تخفیف شہوت کے لئے دوائی استعمال کر لیں جو کہ شہوت میں تخفیف کا باعث ہوں اور ان کا کوئی نقصان نہ ہو لیکن ہو سکتا ہے کہ اس وقت زیادہ مفید ثابت نہ ہوں جب آپ اپنے وقت کو عبادات اور ایسی نشاطات میں نہ گزاریں جو کہ جسم کی طاقت کو کم نہ کریں جس طرح کہ سب قسم کی دعوتی اعمال اور محتاجوں کی خدمت وغیرہ اور اسی طرح مرغن غذائیں بھی کم کھانا اور ورزش کرنا اور اپنے آپ کو مفید کاموں میں لگائے رکھیں اور ایسا ٹائم ٹیبل بنائیں جس میں جسم کی زائد طاقت صرف ہو سکے اور یہ نہ بھولیں کہ شہوت انگیزی سے دور رہنا سب سے اہم اور کرنے والا کام ہے ۔

اور یہ نہ کہیں کہ میں اسی حالت میں چند سال تک رہوں گا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالی جلد ہی آپ کی شادی میں آسانی پیدا فرما دے ،

واللہ تعالی اعلم .